

Marking Scheme
Sample Question Paper (2024-25)
Subject Urdu Core (303)
Class XII

Time: 3 Hours

M.M. 80

(حصہ الف - Section A)

(5x2=10)

جواب نمبر 1:

- i- والد کا نام مہرشی دیندر ناتھ ٹیگور اور ماں کا نام شاردادیوی تھا۔
- ii- رابندر ناتھ ٹیگور نے عوامی مجمع کے سامنے ۱۱ مئی کو نظم ”پھول بن“ پڑھی۔
- iii- میلے کے شروع کرنے کا مقصد تھا کہ ہندوستانیوں میں اپنی زبان تاریخ، وراثت، تہذیب، موسیقی اور آرٹ سے محبت پیدا کی جائے۔
- iv- رابندر ناتھ ٹیگور کی خواہش تھی کہ ہر شخص کو اپنی مادری زبان سیکھنا چاہیے۔
- v- رابندر ناتھ ٹیگور کو ۱۹۱۳ میں ان کے ترجمہ کردہ مجموعہ نظم گیتا نجلی پر ادب کا نوبل انعام ملا تھا۔

(1x10=10)

جواب نمبر 2:

درج ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

- (i) بے روزگاری،
- (ii) پسندیدہ مشعلہ،
- (iii) قومی تہوار

2

تمہید و تعارف

6

نفس مضمون (موضوع)

1

انداز بیان

1

اختتام

(1x8=8)

جواب نمبر 3: (a) اپنی پرنسپل کے نام درجہ تبدیل کرانے کی درخواست لکھیے۔

یا

(b) اپنے والد کو خط لکھ کر اور فیس جمع کرانے کے لئے رقم منگوائیے۔

درخواست / خط

4

(خاکہ، عہدہ، پتا، موضوع تاریخ، القاب و آداب، اختتام، لفافہ)

جواب نمبر 4: (5+2=7)

ہماری زندگی میں کھیل کی بہت اہمیت ہے، اس لیے اچھے کھلاڑیوں کی دنیا کے ہر ملک میں قدر کی جاتی ہے، کھیلنے سے کھلاڑیوں کی صحت اچھی، جسم مضبوط اور دماغ تروتازہ بنا رہتا ہے۔ کھیل کے ذریعہ ایمانداری، محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ کھلاڑیوں میں نظم و ضبط کی صلاحیت کے ساتھ اچھا اخلاق بھی ہوتا ہے۔ کھیل کے ذریعہ مقصد کو حاصل کرنے لیے متحد ہو کر کوشش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

جواب نمبر 5: (5x2=10)

- i. عاقبت خراب ہونا = انجام خراب ہونا
غیبت کرنے والوں کی عاقبت خراب ہوتی ہے۔
- ii. جوئے شیر لانا = مشکل کام انجام دینا
کچھ بچوں کے لیے حساب پڑھنا جوئے شیر لانے کے برابر ہوتا ہے۔
- iii. حق نمک ادا کرنا = وفاداری کرنا
نوکر اپنے مالک کا حق نمک ادا کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔
- iv. آؤ بھگت کرنا = استقبال کرنا
ہمیں گھر آئے مہمانوں کی آؤ بھگت کرنا چاہیے۔
- v. ناک کٹنا = بے عزتی ہونا
بچوں کو ہمیشہ ایسے کاموں سے دور رہنا چاہیے جس سے ان کے والدین کی ناک کٹے۔
- vi. خاک میں مل جانا = برباد ہو جانا/مر جانا
میرے بھائی نے کاپی پھاڑ کر میری ساری محنت خاک میں ملا دی۔
- vii. مجر ا بجالانا = سلامی پیش کرنا
بادشاہ سلامت کے سامنے آنے پر سبھی لوگ مجر ا بجالائے۔
- viii. سنائے میں آنا = خاموشی چھاجانا
ٹپچر کے درجہ میں آتے ہی بچے سنائے میں آگئے۔

(حصہ ب - Section A)

$$(2+1+1+2+1=7)$$

جواب نمبر 6:

- i- یہ اقتباس ”پھول والوں کی سیر“ سبق سے لیا گیا ہے اس کے مصنف کا نام مرزا فرحت اللہ بیگ ہے۔
- ii- جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں۔
- iii- سارے سیلابی تالاب کے کنارے جمع ہو گئے۔
- iv- بادشاہ سلامت کی طرف سے مجمع میں شال، دو شالے مندیلیں اور سلع تقسیم ہوئے۔
- v- لفظ ”خلقت“ کے معنی مخلوق ہے۔

$$(1 \times 5 = 5)$$

جواب نمبر 7:

(A) میگھالیہ کے آدی باسیوں کے مخصوص رسم و رواج ہیں۔ وہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ ایک قبیلے میں شادی کے خواہش مند لڑکے نوک پانتھے نام کے ایک بڑے مکان میں رہتے ہیں اور اپنے بہادری کے قصے بیان کرتے ہیں، جب تک لڑکی کسی لڑکے کا انتخاب نہ کر لے اس کے بعد لڑکے اور لڑکی کو انگوٹھی پہنادی جاتی ہے، پھر پوجا اور منتروں کے پڑھنے کے بعد شادی کر دی جاتی ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کا پیغام لڑکی کے گھر والوں کو دیا جاتا ہے، پھر اچھے شگون کے بعد لڑکے کا ہاتھ لڑکی کا ماموں پکڑ کر پجاری کے سامنے کر دیتا ہے اور تین مچھلیوں کے فرش پر شراب ڈالی جاتی ہے پھر شادی کر دی جاتی ہے۔

یا

(B) ہمارے نصاب میں شامل افسانہ ”گاؤں کی لاج“ علی عباس حسینی کا لکھا ہوا افسانہ ہے جس میں انہوں نے بتایا ہندوستان میں سبھی مذہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور ذاتی رنجشوں کے باوجود ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔ افسانے میں دو اہم کردار امر او سنگھ اور دلدار خان بدلیسی راج سے خطاب یافتہ زمین دار تھے۔ ایک گڑھیا کی وجہ سے دونوں میں رنجش ہو گئی۔ خاں صاحب نے اپنی بیٹی کی شادی میں رائے صاحب کے علاوہ پوری بستی کو مدعو کیا تھا۔ مہر کی رقم کو لے کر باراتیوں سے ناراضگی ہو گئی اور باراتی واپس جانے لگے تو رائے صاحب نے باراتیوں کو سمجھا کر شادی کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس طرح انہوں نے ذاتی رنجش کو بھول کر گاؤں کی لاج رکھی۔

$$(4 \times 2 = 8)$$

جواب نمبر 8:

- i. مصنف کے خیال میں دعوت میں جاییے تو معدہ اور عاقبت خراب ہوتی ہے اور نہ جاییے تو غرور اور بے توجہی کی شکایت ہوتی ہے۔

- ii. رائے صاحب اور خاں صاحب میں رنجش ایک گڈھیا کی وجہ سے تھی۔ گڑھیا خاں صاحب کے نام لکھی تھی جس میں رائے صاحب کا آدھا، بیگھا زمین شامل ہو گیا تھا۔
- iii. فلمی سنگیت میں ملک کے راجستھانی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں کے ذخیرے سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔
- iv. خط منصرم صاحب کی بیوی کا تھا جس میں انہوں نے چچی کو رات کے کھانے پر بلایا تھا۔
- v. مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے شیخ نبی بخش تاجر چرم (مصنف کے محلے دار ہیں) آئے۔
- vi. میرن صاحب نے مرزا غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ وہ اب تندرست ہو گئے ہیں۔ بخار جاتا رہا ہے صرف پیچھے باقی ہے وہ بھی رفع ہو جائے گی۔
- vii. آگرہ بازار میں عجیب بے روتقی ہے۔ لوگوں کے پاس سامان خریدنے کے لیے روپیے نہیں۔ کاروبار بند ہیں۔
- viii. آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا تھا مگر جو عقیدت رعایا کو بادشاہ سے تھی اس میں ذرا بھی فرق نہیں آیا تھا۔

(1x5=5)

جواب نمبر 9:

(A) میر تقی میر کی شاعری پر ایک نوٹ۔

میر تقی میر آگرہ اکراہ میں 1722ء میں پیدا ہوئے وہ دس سال کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ وہ آگرہ سے دہلی منتقل ہو گئے۔

میر تقی میر بڑی تعداد میں شعر کہے ہیں اردو میں ان کے چھ دیوان ہیں۔ انہوں نے بہت اچھی غزلیں لکھی ہیں ان کو خدائے سخن کہتے ہیں۔ میر کی سب سے بڑی خوبی اثر انگیزی ہے۔ جذبات اور احساسات کے بیان پر میر کو غیر معمولی قدرت حاصل ہے۔ ان کی زباں میں سادگی اور بے تکلفی بہت ہے۔ انہوں نے بہت اچھی مثنویاں بھی لکھی ہیں۔ ان کی بڑائی کا اعتراف سب نے کیا ہے۔

یا

(B) نظم پر چھائیاں کا خلاصہ:

ہمارے نصاب میں شامل نظم ”پرچھائیاں“ ساحر آدھیا نوئی کی لکھی ہوئی طویل نظم ہے۔ اس کا موضوع امن ہے۔ شاعر نے پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد ہونے والی تباہیوں سے آگاہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ ہمیں تیسری جنگ عظیم کے امکان کو ختم کرنا ہو گا۔ نظم کے ذریعے شاعر نے بتانے کی کوشش کی ہے کہ ہندوستان میں انگریزوں کے آنے سے پہلے بہت خوش حالی

تھی، ہر طرف رونق تھی، لیکن انگریزوں نے ملک کو برباد کر دیا لوگوں کے روزگار ختم ہو گئے۔ مہنگائی بڑھ گئی، ہر طرف جنگ کا ماحول ہو گیا۔ اس لئے خوفزدہ ہو کر شاعر نے سیاسی مقامروں کو یہ پیغام دینا چاہا ہے کہ اگر کوئی سیاسی مفاد کے لیے اس طرح کا ماحول پیدا کرنا چاہیے گا تو ہم انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

(5x1=5)

جواب نمبر 10:

- i- شاعر نے جنگ بند کرنے کے لیے سیاسی مقامروں کو مخاطب کیا ہے۔
- ii- شاعر نے زمین کو گوتم اور نانک سے منسوب کیا ہے۔
- iii- نظم کے معنی انتظام، ترتیب یا آرائش کے ہیں۔
- iv- شاعر نے گھر کو راستہ اس لیے کہا کیونکہ گھر کی دیواریں ٹوٹی ہوتی ہیں۔
- v- میر حسن کی طویل مثنوی کا نام سحر البیان ہے۔

(5x1=5)

جواب نمبر 11:

- i- (C) امن
- ii- (A) عبدالحئی
- iii- (B) آگرہ (اکبر آباد)
- iv- (A) دو-دو کیا ہوا
- v- (D) دیوار ٹوٹی ہوئی تھی